الشیخ زبیر علی زئی کا تعارف

از قلم: پروفیسر ڈاکٹر خالد ظفر اللہ

محقق دوراں حافظ زبیر علی زئی 25 جون 1957 کو بمقام پیرداد نزد حضرو ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آباواجداد میں سے پیرداد خان نے غزنی (افغانستان) سے آکر یہ گاؤں آباد کیا تھا۔ آپ کے والدِ محترم حاجی مجدد خان (پیدائش 1926) اپنے علاقے کی معروف مذہبی وسماجی شخصیت ہیں۔ مرکزی مجلسِ شوریٰ جماعت اسلامی کے رکن ہیں۔ جماعت اسلامی ضلع اٹک کے عرصہ دراز تک امیر رہے ہیں۔ تحریک ختم نبوت اور بھٹو کے خلاف تحریک میں دو دفعہ جیل میں جا چکے ہیں۔

زبیر علی زئی صاحب نے ایف اے تک باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں پرائیویٹ طور پر بی۔اے اور 1983ء میں ایم۔اے (اِسلامیات) کا امتحان پاس کیا۔

1994ء میں ایم اے (عربی) کا اِمتحان بھی پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پاس کر چکے ہیں۔

آپ کو بچپن ہی سے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ 1972ء میں صحیح بخاری کی پہلی جلد پڑھی اور یہ بخاری شریف پڑھ کر 74-1972ء کے درمیانی عرصے میں عامل بالحدیث یعنی اہل حدیث ہوگئے۔ اِسی وقت سے دل کی دنیا بدل گئی اور مقصد حیات تحصیل حدیث یا تبلیغ حدیث ٹھہرالیا۔ جو کہ کچھ عرصہ قبل تک اہلحدیث کے امتیاز تھے کیونکہ اِن کے سفر حدیث نبوی ﷺ سیکھنے کیلئے ہوتے تھے یا اِس کی تبلیغ کیلئے۔ آپ نے حدیث نبوی ﷺ کی تعلیم کی خاطر دورِ حاضر کے نامور شیوخ الحدیث سے شرف تلمذ پایا ہے۔ جن کے اِسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱۔ مولانا ابوالفضل فیض الرحمٰن ثوریؒ (۱۴۱۷ھ/1996ء)

۲۔ مولانا ابومحمد بدیع الدین شاہ الراشدی السندھیؒ (۱۴۱۶ھ/1996ء)

۳۔ مولانا ابوالقاسم محبّ اللہ شاہ الراشدی السندھیؒ (۱۴۱۵ھ/1995ء)

۴۔ مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ (۱۴۰۸ھ/1987ء)

۵۔ مولانا حافظ عبدالمنان بن عبدالحق نور پوری حفظ اللہ

۶۔ مولانا حافظ عبدالسلام بن محمد بھٹوی حفظ اللہ

۷۔ مولانا حافظ عبدالحمید ازہر حفظ اللہ

۸۔ مولانا ابوالرجال اللہ دتہ سوھدرویؒ (اِن سے بہت زیادہ اِستفادہ کیا)

۹۔ مولانا عبدالغفار حسن

۱۰۔ مولوی محمد ایوب شینکوی

۱۱۔ شیخ ابو عائشہ صابر بن اشرف نغارچوی

علاوہ ازین 1990ء میں جامعہ محمدیہ جی۔ٹی روڈ گوجرانوالہ سے دورہ حدیث کیا اور بفضل اللہ سارے جامعہ میں سرفہرست رہے۔ وفاق المدارس السّلفیہ فیصل آباد کا اِمتحان بھی پاس کیا۔

پشتو، ہندکو، اردو، انگریزی، یونانی اور عربی میں لکھنے، پڑھنے اور بولنے پر مکمل عبور ہے۔ جب کہ فارسی صرف پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

1982ء میں آپ کی شادی ہوئی جس سے اللہ تعالیٰ نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں عطا فرمائی ہیں۔ ایک بیٹا عبداللہ ثاقب حافظ قرآن ہے، دوسرا بیٹا معاذ حفظ کر رہا ہے۔

اپ نے کچھ مناظرانہ سی طبیعت پائی ہے۔ جس سے مسلک حق کی تبلیغ میں بہت فائدہ ہورہا ہے۔ خلوص اور جرأت و بے باکی سے اپنے اردگرد کے تقلیدی ماحول میں مسلِ اہلِ حدیث کی برابر دعوت دیتے چلے آرہے ہیں 1983ء میں ان کے علاقے چھچھ یعنی ضلع اٹک میں اہلِ حدیث کی کوئی مسجد نہیں تھی اور آج گیارہ مساجد میں قال اللہ و قال الرسول کی صدائے حق بلند ہورہی ہے۔ تقلیدی جمود، تحقیقی ذوق کا مقابلہ نہیں کر پارہا اور کٹر حنفی دیوبندی اور بریلوی لوگ اہلِ ہدیث ہوتے چلے جارہے ہیں۔ ذالك فضل الله یوتیه من یشاء

احقاق اور ابطال باطل کی خاطر مناظرے بھی کرتے ہیں۔ 1997ء میں اٹک میں عیسائیوں کے مذہبی سکول زیڈ بی آئی (ZBI) میں ایک مناظرہ ہوا جس میں حافظ عبدالحمید ازہر اور پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمٰن شاہ، مولانا محمد رفیق سلفی آف راہوالی بھی موجود تھے۔ دورانِ مناظرہ عیسائی مناظر نے یونانی انجیل کا نسخہ پیش کر دیا کہ یہ اصل متن ہے۔ اِس میں غلطی نکال کر دکھائیں۔ زبیر علی زئی صاحب چونکہ یونانی زبان پر عبور رکھتے ہیں، جس کی عیسائیوں کو خبر نہ تھی۔ آپ نے فوراً انجیل لی اور دو عبارتیں پڑھ کر اِسی انجیل میں شجرہ عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کے بارے میں تناقض ثابت کر دیا۔ جس کے نتیجہ یہ نکلا کہ عیسائی مناظر میدان سے بھاگ گئے اور ایک عیسائی مسلمان ہوگیا۔ **والحمدللہ!**

اٹک شہر میں ہی مرزائیوں سے ایک مناظرے میں امتیاز نامی مرزائی نے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا تھا۔ دیگر مرزائیوں نے دوسرے مناظر لانے کا بہانہ بنا کر جان چھڑوائی تھی۔ کوہاٹ جنگل خیل میں ماسٹر امین اوکاڑوی سے پروفیسر طالب الرحمٰن صاحب کے مناظرے میں آپ معاون تھے۔ اِس مناظرے کے دیوبندی روح رواں جناب سلطان صاحب نے

مناظرے کے فوراً بعد اہل حدیث ہونے کا اعلان کیا تھا۔
حضرو کے مماتی دیوبندی سے تقلید کے موضوع پر ہری پور ہزارہ میں ایک مناظرہ ہوا جس میں دیوبندی مناظر قاری چن محمد کو شکست فاش ہوئی۔ مناظرے کی کیسٹیں موجود ہیں۔
کراچی میں معروف تکفیری ڈاکٹر مسعودالدین عثمانی سے اِن کی مسجد میں مناظرہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحب بھاگ گئے اور اِن کے گروہ کے ایک بڑے حصے نے اپنے باطل عقائد سے توبہ کر لی۔

فرقہ مسعودیہ یعنی "جماعت المسلمین" رجسٹرڈ کے بانی جناب مسعود احمد بی۔ ایس۔ سی سے اسلام آباد میں اِن کے بیٹے سلیمان صاحب کے گھر مناظرہ کر چکے ہیں۔ جس میں مسعود صاحب لاجواب ہوئے اور حضرو کی جماعت المسلمین نے مسعود صاحب کی بیعت توڑ کر مسلک اہلِ حدیث اِختیار کر لیا۔
مختلف افکار ونظریات کے حامل افراد سے آپ کے چند ایک مناظروں کی اجمالی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ ایک کامیاب مناظر ہیں اور مدمقابل پر قرآن وسنت کے دلائل سے تابڑ توڑ حملے کرتے ہیں تو وہ میدان سے بھاگنے میں ہی عافیت گردانتا ہے اور باطل کا انجام بھی یہی ہے (ان الباطل کان زھوقا)
آپ چونکہ مسلک محدثین کے خدام میں سے ہیں اس لیئے مسلک اہل حدیث کے جملہ احباب سے تعلق خاطر رکھتے ہیں کسی خاص دھڑے یا گروپ کی سیاست کا شکار نہیں ہے۔ اس کے برعکس 1999ء سے اٹک میں چھ اہل حدیث تنظیموں: مرکزی جمعیت اہل حدیث، غربا اہل حدیث، جماعت اہل حدیث حضرو، اہل حدیث سپریم کونسل، مرکز الدعوۃ اور حزب اللہ (کمال عثمانی گروپ) نے اپنے ایک مشترکہ اجتماع میں آپ کو اپنا امیر اور سربراہ چن رکھا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے مثال حافظہ کے ساتھ بلند پایہ ذوق تحقیق عطا فرمایا ہے۔ یہ ذوق عظیم لائبریری کا متقاضی ہوتا ہے۔ آپ نے بھی کافی مال خرچ کر کے الگ عظیم الشان لائبریری بنام **المکتبہ الزبیریہ** قائم کی ہے جس میں قرآن، علوم القرآن، حدیث، علوم الحدیث یعنی متون حدیث، شروحات حدیث، اسماء الرجال کے علاوہ فقہ المذاہب، کتب الفرق اور لغت وغیرہ پر اچھی خاصی تعداد میں کتب پائی جاتی ہیں۔ خاص طور پر حدیث کے تقریباً تمام مصادر ومراجع موجود ہیں۔ آپ زیادہ تر اِسی لائبریری میں اپنی علمی وتحقیقی کاموں میں مشغول رہتے ہیں۔ تاہم گزشتہ پانچ سالوں سے دارالسلام الریاض / لاہور سے بھی رابطہ ہے لہٰذا ان کی طلب پر لاہور میں بھی کچھ عرصہ قیام رہا اور ریاض (سعودی عرب) جا کر بھی کچھ عرصہ کام کیا۔ اِس دوران حج اور عمرہ کی سعادت پائی۔ قیام سعودیہ میں مختلف شیوخ مثلاً مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری، مولانا عزیر شمس اور ابوالاشبال شاغف بہاری وغیرہ سے شرف زیارت ولقاء بھی پایا۔
موصوف اِنتہائی سادہ طبیعت کے مالک ہیں۔ مزاج کے اندر کسی قسم کا تکلف، تصنع، بناوٹ، غرور علمی اور فخر تقویٰ کا نام تک ڈھونڈنے کو نہیں ملتا۔ وسیع اور مستحضر مطالعے کے حامل دماغ کی عظیم نعمت کی طرح اللہ تعالیٰ نے بڑا کھلا دل بھی عطا فرمایا ہے۔ موصوف علمی رہنمائی میں بڑی فیاضی سے کام لیتے ہیں۔ تمام تر حوالے اور نادر تحقیقات سامنے لا کر رکھتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کے اپنے غیر مطبوع تحقیقی کاموں کے مسودات کی فوٹو کاپی تک بڑی دریا دلی سے عطا کر دیتے ہیں۔ (الھم زد فزد) دور حاضر میں آپ جیسی علمی تفوق کے باوجود دریا دل شخصیت خال خال پائی جاتی ہیں۔
متون حدیث نبوی ﷺ کی تخریج وتعلیق اور اِسماء الرجال آپ کے خصوصی میدان تحقیق ہیں۔ اب تک اردو عربی موقر رسائل وجرائد میں بے شمار تحقیقی مقالات اور علمی تعاقبات کے علاوہ درج ذیل گرانقدر علمی وتحقیقی تصانیف معرض وجود میں لا کر اِس میدان میں اپنی علمیت کا سکہ منوا چکے ہیں۔
اردو تصانیف

١۔ نور العینین فی اثبات رفع الیدین (مطبوع)
٢۔ القول الصحیح فی ماتواتر فی نزول المسیح (مطبوع)
٣۔ تخریج نماز نبوی (مطبوع)
٤۔ تسھیل الوصول فی تخریج احادیث صلوٰۃ الرسول (مطبوع)
٥۔ نو القمرین: حدیث اور اھل حدیث کے ایك باب کا مکمل جواب (مطبوع)
٦۔ الکواکب الداریہ فی وجوب الفاتحۃ خلف الامام فی الجھریۃ (مطبوع)
٧۔ جنت کا راستہ (مطبوع)
٨۔ ھدیۃ المسلمین: چالیس حدیثیں (مطبوع)
٩۔ تعداد رکعات قیام رمضان کا تحقیقی جائزہ (مطبوع)
١٠۔ نو المصابیح: تراویح (مطبوع)
١١۔ تخریج ریاض الصالحین (مطبوع)
١٢۔ تخریج فتاویٰ اسلامیہ (٢،٣،٤ مجلدات)
١٣۔ تخریج احادیث: الرسول کانك تراہ (مطبوع)
١٤۔ البوارق المرسلۃ علی ظلمات التبصرۃ

۱۵۔ ماسٹر امین اکاڑوی کا تعاقب

۱۶۔ اکاذیب آل دیوبند

۱۷۔ القول المتین فی الجهر بالتامین (مطبوع)

۱۹۔ نصر المعبود فی الرد الی سلطان محمود

سلطان محمود حضرو کے علاقے کا بریلوی مولوی ہے اِس کتاب میں فقہ حنفی کے غلط مسائل کا رد کیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مسائل قرآن وحدیث اور خلفاء راشدین کے خلاف ہے۔

۲۰۔ السنن و المبتدعات:ترجمه از عربی کتاب عمر بن عبدالله بن عبدالمنعم

۲۱۔ تلخیص الاحادیث المتواتره مع شرح

۲۲۔ عصر حاضر کے چند کذابین کا تذکرہ

۲۳۔ التاسیس فی مسئله التدلیس

۲٤۔ ترجمه الانوار فی شمائل النبی المختار للبغوی

۲۵۔ ترجمه الانوار للبغوی

۲٦۔ ترجمه جزء رفع شعار اصحاب الحدیث للحاکمؒ

۲۷۔ توضیح الاحکام

۲۹۔ جز القرآت للبخاری (ترجمه و تعلیق)

۳۰۔ چھ اختلافی مسائل

۳۱۔ اثبات التعدیل

نوٹ: اِن کے علاوہ الاعتصام، اہل حدیث الاسلام، محدث اور شہادت وغیرہ رسائل میں بہت سے مضامین چھپ چکے ہیں۔

عربی تصانیف

۱۔ تحقیق و تخریج مسندِ الحمیدی (قلمی مجلدان)

ساتویں صدی ہجری کے دو قلمی نسخوں کو بنیاد بنا کر تحقیق تخریج احادیث اور حکم لگایا گیا ہے۔ حبیب الرحمٰن اعظمی دیوبندی کے نسخہ دیوبندیہ مطبوعہ کی چارسو(400) غلطیوں کی نشاندہی دیگر کتب احادیث سے امام حمیدی کی مرویات کی تخریج۔ فقہی وحدیثی فوائد

۲۔ نیل المقصود في التعلیق علی سنن ابی دائود و تخریج الاحادیث (3جلدیں)

متن کی تصحیح وتحقیق احادیث کی تخریج وتحقیق وحکم بلحاظ صحت وضعف، لغوی، شرح، فقہی فوائد، فرقہ ضالہ پر رد، مرویات ابوداوٗد عن طریق ابی داوٗد کی تخریج

۳۔ تسهیل المجتبی للنسائی ، الصغریٰ(تین جلدیں) الکبریٰ کے ساتھ مقارنہ

۵۔ تخریج سنن ترمزی فی الباب کی روایات کی بھی تخریج، تخریج شمائل ترمزی، تخریج کتاب العلل

٦۔ تخریج النهایة في الفتن و الملاحم ، مطول(مجلد)

۷۔ تخریج النهایة في الفتن والملاحم،مطول(مجلد)

۹۔ تخریج سیرت ابن هشام/العقد التمام(مجلد)

۱۰۔ تحفة العلماء في تخریج کتاب الضعفاء للبخاری(مجلد)

بہترین قلمی نسخہ سے تحقیق وتخریج اور روایوں پر حکم بلحاظ جرح وتعدیل مطبوعہ نسخہ کیساتھ مقارنہ۔ اقوال بخاری کی تخریج، قلمی نسخہ میں ایسے بہت سے روای ہیں جو کہ مطبوعہ میں موجود نہیں۔

۱۱۔ تخریج احادیث منهاج المسلم للجزائری (مجلد)

۱۲۔ السراج المنیر في تخریج الاحادیث و الآثار تفسیر ابن کثیر (۳ جلدیں نامکمل)

۱۳۔ الاسانید الصحیحة في اخبار الامام ابی حنیفة

پسند فرمودہ استاد محترم مولانا ابومحمد بدیع الدین شاہ الراشدی السندھی رحمہ اللہ

۱٤۔ تحقیق و تخریج احادیث:اثبات عذاب القبر للبیهقی (از مخطوطه، مجلد)

مقدمہ از قلم استاد محترم مولانا ابوالقاسم محب اللہ شاہ الراشدی السندھیؒ

۱۵۔ تلخیص کامل ابن عدی(مجلد)

۱٦۔ کلام الدارقطنی في اسماء الرجال في سننه (مجلد)

١٧- تحقيق و تخريج جزء علي بن محمد الحميدى(جزء،مطبوع)
١٨- تخريج و تحقيق موطا امام مالك
١٩- تخريج و تحقيق بلوغ المرام
٢٠- تخريج و تحقيق مشكوٰة المصابيح
٢١- صحاح سته كامل في مجلد تصحيح نسخه سنن ابي دائود و سنن ابن ماجه(مطبوع)
٢٢- في ظلال السنة سلسلة في سياحة الامة اسلام آباد
٢٣- أنوار الصحيفة في الاحاديث الضعيفة من السنن الاربعه معه الادلة
٢٤- كتاب الثقات و الضعفاء و المتروكين من المعاصرين و غيرها (تحت التكميل)